

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو بتیس

دوسری آزمائش کی نبوتی اہمیت کا انکشاف: حیوان کی شبیہ کو سمجھنا اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت

Jeff Pippenger

2024-03-12

پچھلے مضامین میں ہم نے ان تین فرشتوں کی طرف سے پیش کی گئی تین آزمائشوں میں سے دوسری آزمائش کی نبوی خصوصیات کی نشاندہی کی۔ ہر فرشتہ ایک مخصوص آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے، اور دوسری آزمائش کو ظاہری آزمائش کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ہم نے تینوں فرشتوں کی نشاندہی کی، اور ان کی متعلقہ آزمائشیں دانی ایل کے پہلے باب میں بھی متعین کی گئی ہیں، جہاں تین آزمائشوں میں سے دوسری آزمائش دانی ایل اور اس کے تین رفقا کی ظاہری حالت پر مبنی تھی، جب انہوں نے بابلی خوراک کے بجائے سبزیوں پر مشتمل غذا کھائی۔ دوسری آزمائش کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اسے اکثر کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی علامت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

پیدائش کے گیارہویں باب میں نمرود کے بابل کے سقوط کے بیان میں تینوں فرشتوں اور ان کے متعلقہ امتحانات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وہاں تینوں امتحانات کی نمائندگی اس امر سے ہوتی ہے کہ آیات تین، چار اور سات میں "to" to" کا فقرہ تین بار استعمال ہوا ہے۔ آیت چار میں "to" to" کا دوسرا استعمال دوسرے فرشتے کے امتحان کو نشان زد کرتا ہے۔

اور انہوں نے کہا، آؤ، ہم اپنے لیے ایک شہر اور ایک مینار بنائیں جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے؛ اور ہم اپنے لیے ایک نام بنائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ساری روئے زمین پر بکھر جائیں۔ پیدائش 11:4

شہر ریاست کی نمائندگی کرتا ہے، اور مینار کلیسا کی۔ وہ ایک مخصوص کردار کے خواہاں بھی تھے، جیسا کہ اپنے لیے نام بنانے کی ان کی خواہش سے ظاہر ہے۔ دوسری آزمائش میں کردار اکثر نمایاں ہوتا ہے، اور یہ متضاد کردار کے تقابل میں ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ قابیل اور ہابیل، عاقل اور احمق کنواریوں کی مثال میں، یا دانیال کی دوسری آزمائش میں، جہاں بابل کی خوراک کھانے والوں اور سبزیوں کھانے والوں کی ظاہری صورت میں فرق دکھائی دیتا ہے۔

میں تیری منت کرتا ہوں، اپنے خادموں کو دس روز آزمائے؛ اور ہمیں کھانے کے لیے دالیں اور پینے کے لیے پانی دیا جائے۔ پھر ہمارے چہروں کو تیرے سامنے دیکھا جائے، اور ان لڑکوں کے چہروں کو بھی جو بادشاہ کے کھانے کے حصے میں سے کھاتے ہیں؛ اور جو تو دیکھے، اسی کے مطابق اپنے خادموں کے ساتھ معاملہ کر۔ پس وہ اس بات میں ان پر راضی ہو گیا اور انہیں دس روز آزمایا۔ اور دس روز کے آخر میں ان کے چہرے ان سب لڑکوں سے زیادہ خوشنما اور جسم میں فرہ معلوم ہوئے جو بادشاہ کے کھانے کے حصے میں سے کھاتے تھے۔ دانی ایل 2:12-15.

ملرائی تحریک کی تاریخ میں، دوسرے فرشتے کی آزمائش نے عبادت گزاروں کی دو جماعتیں نمایاں کر دیں۔ جو جماعت اس آزمائش میں ناکام ہوئی وہ روم کی بیٹیاں بن گئی، جبکہ دوسری جماعت ان وفاداروں پر مشتمل تھی جو بڑھتی ہوئی روشنی کی پیروی جاری رکھتے ہیں۔ روم کی بیٹیاں اپنی ماں کے نبوی خدوخال کی عکاسی کرتی ہیں، اور جس ماں کی یہ بیٹیاں بنیں اسے فاحشاؤں کی ماں کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔ نبوتی اعتبار سے فاحشہ اُس کلیسیا کو کہا جاتا ہے جو ریاست کے ساتھ تعلق قائم کرتی ہے، جیسا کہ پاپائیت کی شبیہ ہے۔

مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں میں سے پہلا فرشتہ، تینوں فرشتوں کی تینوں آزمائشیں اپنے اندر رکھتا ہے، جیسے کہ دانیال باب اول میں بھی ہے۔ دانیال باب بارہ میں بھی تین مرحلوں پر مشتمل آزمائش کے عمل کی نشاندہی کی گئی ہے، لہذا دانیال کی کتاب کے آغاز اور اختتام دونوں میں یہ تین مرحلہ جاتی آزمائش موجود ہے۔

بہتیرے پاک کیے جائیں گے، اور سفید اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھ جائیں گے۔ دانی ایل 12:10۔

آیت بارہ میں پہلی آزمائش تطہیر ہے، جو مقدس کے صحن میں وقوع پذیر ہوتی ہے جہاں برہ ذبح کیا جاتا ہے اور گنہگار کو راستبازی منسوب کی جاتی ہے۔ آیت بارہ میں دوسری آزمائش سفید کیا جانا ہے، جس کی نمائندگی مقدس میں واقع مقدس مقام کرتا ہے، جو اس وقت کی علامت ہے جب مومن کو تقدیس عطا کی جاتی ہے۔ تیسرا مرحلہ آزمائے جانا ہے، جو قدس الاقداس کی عدالت کی نمائندگی کرتا ہے، جہاں خدا کے لوگ مہر کیے جاتے ہیں اور تمجید پایہ تکمیل کو پہنچتی ہے۔ عبادت گزاروں کی دو قسمیں ان بدکاروں اور داناؤں سے ظاہر ہوتی ہیں: بدکار جو سمجھتے نہیں، اور دانا جو سمجھتے ہیں۔

دوسری آزمائش، جس کا ذکر مقدس کلام میں بارہا ہوتا ہے، ایک بصری آزمائش کی نمائندگی کرتی ہے، جہاں عبادت گزاروں کے دو طبقے ظاہر ہو جاتے ہیں، اور کلیسا و ریاست کے امتزاج کی علامت بنتی ہے۔ اتنا ہی اہم یہ ہے کہ دوسری آزمائش کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ تیسری آزمائش سے پہلے واقع ہوتی ہے، اور تیسری آزمائش فیصلے کی نمائندگی کرتی ہے۔ تاہم تیسری آزمائش کے فیصلے کے بارے میں ایک اہم وضاحت یہ ہے کہ تینوں آزمائشوں میں فیصلہ شامل ہے، لیکن پہلی دو آزمائشیں ایسے تاریخی دور میں واقع کی جاتی ہیں جہاں کردار کی تشکیل ابھی ممکن ہوتی ہے۔ تیسری آزمائش مختلف ہے، اس معنی میں کہ وہ ایک نبوی کسوٹی ہے، جو محض یہ بتاتی ہے کہ آزمائش کے عمل کے پچھلے دو مراحل میں آپ عبادت گزاروں کے کس طبقے میں شامل ہو چکے تھے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں، جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا اور امریکہ میں اتوار کے قانون پر ختم ہوگا، تین آزمائشیں ہیں۔ پہلی آزمائش اُس وقت تھی جب 11 ستمبر 2001 کو فرشتہ نازل ہوا، اور ملرائٹ تاریخ میں 11 اگست 1840 کو نازل ہونے والے فرشتے کے مطابق، وہ آزمائش پھر خوراک کے بارے میں ہوتی ہے۔ دانی ایل باب اول میں، پہلی آزمائش تب تھی جب دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ وہ بادشاہ کی خوراک نہ کھائے۔ جب مسیح کے بپتسمہ پر روح القدس نازل ہوا اور پھر اُس نے چالیس دن کا روزہ رکھا، تو اُس کی پہلی آزمائش خوراک سے متعلق تھی۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت میں تیسرا اور آخری امتحان اتوار کا قانون ہے۔ اس وقت جو سب لوگ ساتویں دن کے سبت کے مطالبات کو سمجھتے ہیں، اور پھر بھی سورج کے دن عبادت کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، وہ نشان حیوان حاصل کریں گے، اور وہ ہمیشہ کے لیے کھو جائیں گے۔ تین سال بعد، دانی ایل کے پہلے باب میں، دانی ایل اور تین نیکوکاروں کو نبوکدنصر کے سامنے لے جایا گیا (جو اتوار کے قانون کی علامت ہے)، تاکہ گزشتہ تین برس کی تربیت پر ان کا امتحان لیا جائے۔ جب نمرود کی بغاوت کے واقعے میں تیسری مرتبہ "چلو" پر باپ اور بیٹا نیچے اترے، تو یہ اس لیے تھا کہ ان کی زبان میں الجھن ڈالیں اور انہیں منتشر کر دیں۔ تیسرا امتحان وہ فیصلہ کن کسوٹی ہے جو دونوں طبقوں کو ہمیشہ کے لیے جدا کر دیتی ہے۔

جنگلی گھاس کی تمثیل اور جال کی تمثیل دونوں صاف طور پر یہ سکھاتی ہیں کہ ایسا کوئی وقت نہیں آئے گا جب سب بدکار خدا کی طرف رجوع کریں گے۔ گندم اور جنگلی گھاس فصل کی کٹائی تک ساتھ ساتھ بڑھتے رہتے ہیں۔ اچھی اور بری مچھلیاں آخری جدائی کے لیے ایک ساتھ کنارے پر کھینچ لائی جاتی ہیں۔

”مزید برآں، یہ تمثیلاتِ تعلیم دیتی ہیں کہ عدالت کے بعد کوئی مہلتِ آزمائش نہیں ہوگی۔ جب انجیل کا کام مکمل ہو جائے گا، تو فوراً نیک اور بد کے درمیان جدائی واقع ہو جائے گی، اور ہر ایک جماعت کی تقدیر ہمیشہ کے لیے مقرر ہو جائے گی۔“ Christ’s Object Lessons, 123.

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ جلد آنے والے اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوتا ہے، اور اس تیسری آزمائش اور پہلی آزمائش، جو 11 ستمبر 2001 کو آئی تھی، کے درمیان دوسری آزمائش لاوڈیکائی ایڈونٹسٹ تحریک پر عائد کی جاتی ہے۔ ”عدالت کے بعد کوئی مہلت نہیں“، کیونکہ اس وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے انجیل کا کام مکمل ہو چکا ہوگا۔

سسٹر واٹ متعدد مقامات پر یہ تعلیم دیتی ہیں کہ اگر ہم پہلا امتحان پاس نہیں کرتے تو ہم دوسرا امتحان پاس نہیں کر سکتے، اور دوسرے امتحان کو کامیابی سے پاس کیے بغیر ہماری ناکامی تیسرے، فیصلہ کن امتحان میں ظاہر ہو جائے گی۔

مجھے مسیح کی پہلی آمد کی منادی کی طرف پھر سے متوجہ کیا گیا۔ یوحنا کو یسوع کی راہ تیار کرنے کے لیے روح اور قوتِ ایلیاہ میں بھیجا گیا تھا۔ جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کی آمد کی خبر دینے والے پیغام کی مخالفت نے انہیں اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں وہ اس بات کے قوی ترین ثبوت کو آسانی سے قبول نہ کر سکے کہ وہ مسیح تھا۔ شیطان نے یوحنا کے پیغام کو رد کرنے والوں کو مزید آگے بڑھایا کہ وہ مسیح کو بھی رد کریں اور اسے مصلوب کریں۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے اپنے آپ کو ایسی حالت میں ڈال دیا کہ وہ یوم پنتیکست کی برکت کو حاصل نہ کر سکے، جو انہیں آسمانی مقدس میں داخلے کا طریق سکھا دیتی۔ حیکل کے پردے کا پھٹ جانا دکھاتا تھا کہ یہودی قربانیاں اور رسوم اب مزید قبول نہ کی جائیں گی۔ عظیم قربانی پیش بھی کی جا چکی تھی اور قبول بھی ہو چکی تھی، اور روح القدس، جو یوم پنتیکست کو نازل ہوا، نے شاگردوں کے اذہان کو زمینی مقدس سے آسمانی مقدس کی طرف منتقل کر دیا، جہاں یسوع اپنے ہی خون کے وسیلہ داخل ہو چکا تھا تاکہ اپنے شاگردوں پر اپنے کفارے کے فوائد انڈیل دے۔ لیکن یہودی مکمل تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ انہوں نے نجات کے منصوبے کے بارے میں وہ ساری روشنی کھو دی جو انہیں مل سکتی تھی، اور پھر بھی اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں پر بھروسہ کرتے رہے۔ آسمانی مقدس نے زمینی کی جگہ لے لی تھی، تاہم انہیں اس تبدیلی کا علم نہ تھا۔ پس وہ مقدس میں مسیح کی شفاعت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

بہت سے لوگ یہودیوں کے اس طرزِ عمل کو، کہ انہوں نے مسیح کو رد کیا اور مصلوب کیا، بولناک نگاہ سے دیکھتے ہیں؛ اور جب وہ اس کے ساتھ کیے گئے شرمناک سلوک کی تاریخ پڑھتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس سے محبت کرتے ہیں، اور نہ وہ اسے پطرس کی مانند انکار کرتے، نہ یہودیوں کی مانند اسے مصلوب کرتے۔ لیکن خدا، جو سب کے دلوں کو پڑھتا ہے، نے یسوع کے لیے اس محبت کو آزمایا جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے۔ سارا آسمان نہایت گہری دل چسپی کے ساتھ پہلے فرشتے کے پیغام کی پذیرائی کو دیکھتا رہا۔ لیکن بہت سے وہ لوگ جو یسوع سے محبت کا دعویٰ کرتے تھے، اور جو صلیب کی کہانی پڑھتے وقت آنسو بہاتے تھے، اس کی آمد کی خوشخبری کا مذاق اڑاتے رہے۔ پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کے بجائے، انہوں نے اسے فریب قرار دیا۔ انہوں نے ان لوگوں سے عداوت رکھی جو اُس کے ظاہر ہونے سے محبت رکھتے تھے، اور انہیں کلیسیاؤں سے نکال دیا۔ جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کیا وہ دوسرے سے فائدہ نہ اٹھا سکے؛ اور نہ ہی وہ آدھی رات کی پکار سے فیضیاب ہوئے، جو اس غرض سے تھی کہ وہ ایمان کے وسیلہ سے یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس کے پاک ترین مقام میں داخل ہونے کے لیے تیار کیے جائیں۔ اور ان دو سابقہ پیغامات کو رد کر کے انہوں نے اپنی سمجھ اتنی تاریک کر لی ہے کہ وہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں کوئی نور نہیں دیکھ سکتے، جو پاک ترین مقام تک جانے کا راستہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح نام نہاد کلیسیاؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کر دیا ہے، اور اسی لیے انہیں پاک ترین مقام کے راستے کی کوئی معرفت نہیں، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ نہیں

اٹھا سکتے۔ یہودیوں کی طرح، جو اپنی بے سود قربانیاں پیش کرتے تھے، یہ لوگ اپنی بے کار دعائیں اس حجرہ کی طرف پیش کرتے ہیں جسے یسوع چھوڑ چکا ہے؛ اور شیطان، اس فریب سے مسرور ہو کر، مذہبی صورت اختیار کرتا ہے اور اپنی قدرت، اپنی نشانیاں اور جھوٹے عجائبات دکھاتے ہوئے ان نام کے مسیحیوں کے ذہنوں کو اپنی طرف لے جاتا ہے تاکہ انہیں اپنے پھندے میں مضبوطی سے جکڑ دے۔ ابتدائی تحریریں، 259-261۔

اگر ہم اُس انتباہی پیغام کو قبول نہیں کریں گے جس کی نمائندگی 11 ستمبر، 2001 کرتا ہے، تو جب اتوار کا قانون آئے گا تو ہم یقیناً اسے قبول کریں گے، بشرطیکہ ہم اُس وقت تک زندہ ہوں۔ یہ کہنے کے بعد، وہ امتحان جس میں ہم اپنی ابدی تقدیر کا تعین کرتے ہیں، اور وہ امتحان جسے ہمیں، اتوار کے قانون پر ہم پر مہر لگنے سے پہلے، لازماً پاس کرنا ہے، جو وہی امتحان ہے جسے ہمیں مہلت ختم ہونے سے پہلے لازماً پاس کرنا ہے، دوسرا امتحان ہے، اور وہ درندے کی شبیہ کا امتحان ہے۔

"خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ وحش کی مورتِ مہلتِ آزمائش کے بند ہونے سے پہلے قائم کی جائے گی؛ کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعہ ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔ تمہارا موقف ایسی بے ربط اور متناقض باتوں کا مجموعہ ہے کہ بہت کم لوگ ہی فریب کھائیں گے۔"

"مکاشفہ 13 میں یہ موضوع واضح طور پر پیش کیا گیا ہے؛ [مکاشفہ 13:11-17، منقولہ]۔"

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر کیے جانے سے پہلے ضرور گزرنا ہوگا۔ وہ سب جنہوں نے اُس کی شریعت پر عمل کر کے، اور ایک جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کر کے، خدا کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کی، خداوند خدا یہوواہ کے جھنڈے تلے شمار کیے جائیں گے، اور زندہ خدا کی مہر حاصل کریں گے۔ اور جو آسمانی اصل کی سچائی کو چھوڑ دیں گے اور اتوار کے سبت کو قبول کر لیں گے، وہ حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔" Manuscript Releases, volume 15, 15.

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت میں دوسرا امتحان ایک نبوی دیداری امتحان ہے۔ یہ امریکہ میں حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی پہچان کا تقاضا کرتا ہے، اور یہ امتحان صرف خدا کے نبوی کلام کے ذریعے ہی آشکار ہو سکتا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر، خدا کا نبوی کلام صرف انہی کے لیے سمجھ میں آئے گا جو پچھلی بارش کے پیغام کو کھانے کا انتخاب کرتے ہیں، جسے سطر پر سطر کے طریقہ کار کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اگر ہم، جب مکاشفہ اٹھارہ کا زور اور فرشتہ اترتا ہے، اُس کے ہاتھ میں موجود پیغام کو کھانے سے انکار کریں، تو ہم حیوان کی شبیہ کی تشکیل کو پہچاننے کی صلاحیت نہیں رکھیں گے۔

فرشتہ کے ہاتھ میں موجود پیغام کو کھانے کے لیے ضروری ہے کہ نبوت کا طالب علم یہ دیکھ سکے کہ فرشتے کے ہاتھ میں ایک پیغام ہے۔ جب مکاشفہ باب اٹھارہ کا طاقتور فرشتہ نازل ہوتا ہے، تو آیت اس کے ہاتھ میں کسی چیز کی نشاندہی نہیں کرتی، مگر سطر بہ سطر کا طریقہ کار متعدد گواہوں کی بنیاد پر یہ ثابت کرتا ہے کہ جو فرشتے نازل ہوتے ہیں اُن کے ہاتھ میں ہمیشہ ایک پیغام ہوتا ہے۔ جو لوگ سطر بہ سطر کے طریقہ کار کو رد کرتے ہیں، وہ اس پیغام کو نہیں دیکھ پاتے جو اس بات کا ثبوت فراہم کرتا ہے کہ حیوان کی شبیہ ریاست ہائے متحدہ میں تشکیل پا رہی ہے۔ اسے پہچاننا لازم ہے، کیونکہ ہماری ابدی تقدیر اس سچائی کو پہچاننے پر مبنی ہے۔ سطر بہ سطر، سسٹر وائٹ پہلے فرشتے کی نبوتی خصوصیات کو مکاشفہ باب اٹھارہ کے طاقتور فرشتے کی انہی خصوصیات کے ساتھ متعین کرتی ہیں۔

مجھے یہ دکھایا گیا کہ پورے آسمان نے زمین پر جاری کام میں کس قدر دلچسپی لی تھی۔ یسوع نے ایک طاقتور فرشتے کو مامور کیا کہ وہ نازل ہو اور زمین کے باشندوں کو خبردار کرے کہ وہ اُس کی دوسری آمد کے لیے تیار ہو جائیں۔ جب وہ فرشتہ آسمان میں یسوع کی حضوری سے روانہ ہوا

تو ایک نہایت درخشاں اور شاندار نور اس کے آگے آگے چلنے لگا۔ مجھے بتایا گیا کہ اس کی ذمہ داری یہ تھی کہ وہ اپنے جلال سے زمین کو روشن کرے اور انسان کو خدا کے آنے والے غضب سے خبردار کرے۔ بے شمار لوگوں نے وہ نور قبول کیا۔ ان میں سے بعض بہت سنجیدہ معلوم ہوتے تھے، جبکہ دوسرے خوش و خرم اور سرشار تھے۔ جتنے لوگوں نے وہ نور قبول کیا، سب نے اپنے رخ آسمان کی طرف کیے اور خدا کی تمجید کی۔ اگرچہ یہ نور سب پر پھیلا گیا تھا، کچھ تو محض اس کے زیر اثر آئے، لیکن اسے دل سے قبول نہ کیا۔ بہت سے لوگ شدید غضبناک ہو گئے۔ واعظین اور عوام بدکاروں کے ساتھ مل گئے اور طاقتور فرشتے کے پھیلانے ہوئے نور کی ڈٹ کر مزاحمت کی۔ لیکن جن سب نے اسے قبول کیا وہ دنیا سے کنارہ کش ہو گئے اور آپس میں مضبوطی سے متحد ہو گئے۔

شیطان اور اس کے فرشتے پوری تندہی سے اس کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ جتنے ممکن ہو سکیں اتنے لوگوں کے ذہنوں کو روشنی سے دور کھینچ لیں۔ وہ جماعت جس نے اسے رد کر دیا، تاریکی میں چھوڑ دی گئی۔ میں نے خدا کے فرشتے کو نہایت گہری دل چسپی کے ساتھ اس کے اقراری لوگوں پر نگاہ رکھتے دیکھا، تاکہ وہ اس کردار کو قلم بند کرے جو وہ ظاہر کر رہے تھے جب ان کے سامنے آسمانی اصل کا پیغام پیش کیا جاتا۔ اور جب بہت سے وہ لوگ جو یسوع سے محبت کا اقرار کرتے تھے حقارت، استہزا اور نفرت کے ساتھ آسمانی پیغام سے منہ موڑ گئے، تو ایک فرشتہ، جس کے ہاتھ میں طومار تھا، اس نے وہ شرمناک اندراج کیا۔ تمام آسمان اس بات پر برہمی سے بھر گیا کہ یسوع کی اس طرح بے قدری اس کے اقراری پیروکاروں کی طرف سے کی جائے۔ ابتدائی تحریریں، 245، 246۔

اس عبارت میں، مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کو "مامور" کیا گیا تھا کہ وہ "اتر کر زمین کے باشندوں کو خبردار کرے کہ وہ اس کی دوسری آمد کے لیے تیار ہوں"، اور یہی کام مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کا بھی ہے۔ پہلے فرشتے کا مشن یہ تھا کہ وہ "اپنے جلال سے زمین کو منور کرے اور انسان کو خدا کے آنے والے غضب سے خبردار کرے"، اور یہی مشن ایک بار پھر باب اٹھارہ کے فرشتے کا ہے۔ جنہوں نے یہ پیغام قبول کیا انہوں نے "خدا کی تمجید کی"، اور جنہوں نے پیغام کو رد کیا وہ "مکمل تاریکی میں چھوڑ دیے گئے"۔

دانیال اور تین برگزیدہ نے آسمانی غذا کھانے کا انتخاب کیا، اور دوسرا گروہ بابل کی غذا کھاتا رہا۔ دس دن کی "ظاہری آزمائش" کے اختتام پر، دانیال اور اس کے ساتھیوں نے خدا کی تمجید کی، کیونکہ ان کے چہرے بابل کی غذا کھانے والوں کی نسبت ظاہراً زیادہ فریب اور بہتر نظر آتے تھے۔ مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کا پیغام، اپنی انجیل ابدی کی شناخت کے اندر تینوں آزمائشوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پہلی آزمائش یہ ہے کہ خدا سے ڈرو، دوسری یہ کہ اسے جلال دو، اور تیسری آزمائش وہ ہے جب عدالت کی گھڑی آتی ہے۔ جنہوں نے پہلے فرشتے کے ہاتھ سے چھوٹی کتاب لے کر اسے کھا لیا، جیسا کہ باب دس میں یوحنا کی طرف سے دکھایا گیا ہے، انہوں نے دوسری آزمائش میں خدا کی تمجید کی، اور پھر وہ نیوکدنصر کی عدالت میں داخل ہونے کے لیے تیار تھے۔ سطر بہ سطر، 11 ستمبر 2001 کو پہلی آزمائش یہ تھی کہ زور آور فرشتے کے ہاتھ میں جو چھوٹی کتاب تھی اسے کھایا جائے۔ اس آزمائش نے اگلی آزمائش کا تعارف کرایا جہاں عبادت گزاروں کی دو جماعتیں تیسری اور آخری کسوٹی سے پہلے ظاہر ہونی تھیں، جو بس یہ ظاہر کرتی تھی کہ یا تو کردار جلال یافتہ ہے یا تاریکی سے بھرا ہوا۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت 11 ستمبر 2001 سے لے کر ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک کی تاریخ ہے۔ اس تاریخ میں دس کنواریوں کی تمثیل بعینہ دہرائی جائے گی اور حرف بہ حرف پوری ہوگی۔ یہ حقیقت پھر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ حقوق باب دو کی نبوی تاریخ بھی بعینہ دہرائی جائے گی اور حرف بہ حرف پوری ہوگی۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ وہ زمانہ ہے جب ہر نبوی رؤیا کا اثر بعینہ دہرایا جاتا اور حرف بہ حرف پورا ہوتا ہے۔

دانی ایل باب گیارہ، آیت چالیس کی مہر 1989 کے وقت آخر میں کھولی گئی۔ یہ آیت 1798 کے وقت آخر سے شروع ہوتی ہے اور 1989 کے وقت آخر کی نشان دہی پر ختم ہوتی ہے۔ سطر پر سطر کے اصول کے مطابق، 1798 کا وقت آخر 1989 کے وقت آخر کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ آیت چالیس کی تاریخ، جو 1798 سے شروع ہو کر آیت اکتالیس میں اتوار کے قانون تک جاری رہتی ہے، زمین کے حیوان (امریکہ) کی تاریخ کو بائبل کی نبوت میں چھٹی سلطنت کے طور پر پیش کرتی ہے۔ زمین کے حیوان کے دو سینگ، ریپبلکن ازم اور پروٹسٹنٹ ازم، کی نمائندگی دو وقت آخر کے ذریعے کی گئی ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں، اُس مدت کی تین آزمائشوں میں سے دوسری آزمائش کے دوران، پروٹسٹنٹ سینگ عبادت کرنے والوں کی دو جماعتیں وجود میں لائے گا۔ ایک جماعت مسیح کی شبیہ اختیار کر چکی ہوگی، اور دوسری جماعت حیوان کی شبیہ اختیار کر چکی ہوگی۔ اُس آزمائشی عرصے میں، جمہوریت کا سینگ مرتد پروٹسٹنٹ سینگ کے ساتھ مل کر حیوان کی شبیہ قائم کرے گا، جب پروٹسٹنٹ کلیسیائیں سول حکومت پر قابو پا لیں گی۔ اس مدت کی نمائندگی خدا کے کلام کی ہر روپا میں کی گئی ہے، کیونکہ یہی وہ مقام ہے جہاں بائبل کی ہر کتاب آ کر ملتی اور ختم ہوتی ہے۔

اس تاریخ میں دوسرا امتحان درندے کی شبیہ کا امتحان ہے، جو اندرونی طور پر کنواریوں کے لیے اور بیرونی طور پر دو حریف سیاسی جماعتوں کے سیاست دانوں کے لیے ہے۔ وہ امتحان وہی ہے جسے ہمیں جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت "مہلت ختم ہونے سے پہلے" پاس کرنا ہے۔ وہ امتحان وہی ہے جسے ہم "مہر لگائے جانے سے پہلے" پاس کرتے ہیں۔ وہ امتحان وہی ہے جہاں "ہماری ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا"۔ ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

"ایک اور طاقتور فرشتہ کو زمین پر اترنے کے لیے مامور کیا گیا۔ یسوع نے اس کے ہاتھ میں ایک نوشتہ رکھا، اور جب وہ زمین پر آیا تو اس نے پکار کر کہا، 'بابل گر گیا، گر گیا۔' پھر میں نے دیکھا کہ مایوس لوگ پھر سے اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھا رہے ہیں، ایمان اور امید کے ساتھ اپنے خداوند کے ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ سن ہو جانے کی حالت میں معلوم ہوتے تھے، گویا سو رہے ہوں؛ تاہم مجھے ان کے چہروں پر گہرے غم کے آثار نظر آتے تھے۔ مایوس لوگوں نے کلام مقدس سے سمجھ لیا کہ وہ انتظار کے زمانے میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رُویا کی تکمیل کے لیے صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیے۔ وہی ثبوت جس نے انہیں 1843 میں اپنے خداوند کے منتظر ہونے کی راہ دکھائی تھی، انہیں 1844 میں بھی اسی کی توقع رکھنے پر لے گیا۔ تاہم میں نے دیکھا کہ اکثریت کے پاس وہ ولولہ نہیں رہا تھا جو 1843 میں ان کے ایمان کی علامت تھا۔ ان کی مایوسی نے ان کے ایمان کو سرد کر دیا تھا۔ .."

جب یسوع کی خدمت مقدس میں ختم ہوئی اور وہ قدس الاقداس میں جا داخل ہوا اور خدا کی شریعت رکھنے والے عہد کے صندوق کے سامنے کھڑا ہوا، تو اُس نے دنیا کے لیے تیسرے پیغام کے ساتھ ایک اور زور آور فرشتہ بھیجا۔ فرشتے کے ہاتھ میں ایک طومار رکھا گیا، اور جب وہ قوت اور جلال کے ساتھ زمین پر اترا تو اُس نے نہایت ہیبت ناک تنبیہ سنائی، انسان تک پہنچائی گئی اب تک کی سب سے سخت وعید کے ساتھ۔ یہ پیغام اس لیے تھا کہ خدا کے فرزند چوکس ہو جائیں، اُن کے سامنے وہ آزمائش اور کرب کی گھڑی ظاہر کرے جو اُن پر آنے والی تھی۔ فرشتے نے کہا، 'انہیں حیوان اور اُس کی مورت کے ساتھ سخت ٹکراؤ میں لایا جائے گا۔ اُن کی ابدی زندگی کی واحد امید یہ ہے کہ وہ ثابت قدم رہیں۔ اگرچہ اُن کی جانب خطرے میں ہوں گی، انہیں سچائی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہوگا۔' تیسرے فرشتے نے اپنا پیغام اس طرح ختم کیا: 'یہاں مقدسوں کا صبر ہے؛ یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔' جب اُس نے یہ کلمات دہرائے تو اُس نے آسمانی مقدس کی طرف اشارہ کیا۔ اس پیغام کو قبول کرنے والوں کے ذہن سب کے سب قدس الاقداس کی طرف متوجہ کیے جاتے ہیں، جہاں یسوع عہد کے صندوق کے سامنے کھڑا ہے اور اُن سب کے لیے

اپنی آخری شفاعت کر رہا ہے جن کے لیے رحمت ابھی باقی ہے، اور اُن کے لیے بھی جنہوں نے نادانی میں خدا کی شریعت توڑی ہے۔ یہ کفارہ راستباز مردوں کے لیے بھی اور راستباز زندوں کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ اس میں وہ سب شامل ہیں جو مسیح پر بھروسہ رکھتے ہوئے مر گئے، لیکن چونکہ خدا کے احکام کی روشنی اُن تک نہ پہنچی تھی، اس کے فرامین کی خلاف ورزی کر کے انہوں نے نادانی سے گناہ کیا تھا۔ ارلی رائٹنگز، 245، 255.